67610 ـ کیا غیر مسلموں کے ساتھ ملازمت کرنے کو افضل قرار دینا کفار سے دوستی میں شمار ہوتا ہے ؟

سوال

کیا کفار مالك کی کمپنی میں ملازمت کرنا کفار سے دوستی شمار ہوتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

کفار کے ہاں کام اورملازمت کرنا اور تجارت میں ان سے مشارکت کرنا کفار کے ساتھ دوستی میں شمار نہیں ہوتا، مسلمان شخص کو چاہیے کہ وہ اشخاص، اور کام و ملازمت اورتجارت کی قسم و نوع اختیار کرنے میں بہتری اختیار کرے.

اور مسلمان شخص کے لیے جائز نہیں کہ اس کے کام، یا پھر تجارت حرام اشیاء میں ہو، اور نہ ہی اس کے لیے یہ حلال ہے کہ وہ کفار سے قلبی لگاؤ اور دوستی لگائے، اور اس کے لیے یہ بھی جائز نہیں کہ وہ مطلقا کفار کی مدح ثنائی کرتا پھرے.

بلکہ اس پر واجب ہے کہ وہ صدق وسچائی اختیار کرے، اور اپنے معاملے اور کام میں پختگی اختیار کرے، تاکہ وہ مسلمانوں کے اخلاق کے لیے ایك اچھا اور بہترین نمونہ بن سکے.

شیخ صالح فوزان حفظہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

اور حرام موالاۃ و دوستی میں سے یہ بھی ہے کہ:

مسلمانوں کے خلاف کفار کی مدد و تعاون، یا جس پر وہ کفار ہیں اس کا دفاع کرتے ہوئے ان کے دفاع میں ایسی بات کہنا جو انہیں بری کرے، اورجس میں انہیں عزت و تکریم ملے، یہ سب حرام موالاۃ و دوستی میں سے ہے، جس کی بنا پر ایك مسلمان ارتداد تك جا پہنچتا ہے، اللہ معاف کرے.

فرمان باری تعالی ہے:

اور جو کوئی بھی ان سے دوستی لگائے گا وہ انہی میں سے ہے، بلا شبہ اللہ تعالی ظالموں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا المائدۃ (51).

لیکن معاملات میں جو ہمارے لیے کفار کے ساتھ جائز ہے وہ مباح اور جائز لین دین اور معاملات ہیں، ہم ان کے ساتھ تجارتی لین دین کرینگے، اور ان سے مال اور سامان منگوائیں گے، اور منافع بخش اشیاء کا آپس میں تبادلہ کرینگے، اور ان کے تجربات سے فائدہ حاصل کرینگے، اور ان میں سے ایسے اشخاص مزدوری کے لیے منگوائے گے جو کام کر سکیں، مثلا انجینئر، یا اس کے علاوہ دوسرے مباح تجربات والے کام.

ہمارے لیے ان کے ساتھ جو کچھ جائز ہے یہ اس کی حدود ہیں، اور اس کے ساتھ ساتھ بچاؤ اور احتیاط بھی کرنا ضروری ہے، یہ کہ انہیں مسلمان ممالك میں طاقت و زور حاصل نہیں ہونا چاہیے، بلکہ وہ صرف اپنے کام تك ہی محدود رہیں، اور نہ ہی اس کافر کو مسلمانوں پر کوئی طاقت اور کنٹرول ہونا چاہیے، یا کسی ایك مسلمان شخص پر بھی، بلکہ اس پر مسلمانوں کا کنٹرول ہو.

دیکھیں: المنتقی من فتاوی الشیخ الفوزان (2 / 252).

مسلمانوں میں سے کام والوں کو اپنے کام اور اپنے ملازمین کے بارہ میں اللہ تعالی کا ڈر اور تقوی اختیار کرنا چاہیے، اور انہیں چاہیے کہ وہ مباح اور جائز کام کریں، اور اپنے ملازمین اور کام کرنے والوں کو بغیر کمی کیے پورے اور مکمل حقوق ادا کریں، اور مسلمان ملازمین اور کام کرنے والوں کو کفار کے ہاں منتقل کرنے کا باعث اور سبب نہ بنیں.

بہت سے مسلمانوں کا یہ خیال اور رائے ہے کہ کافر کے ہاں جو تنخواہ اور امتازی حیثیت اسے حاصل ہوتی ہی وہی اسے کفار کے ہاں کام کرنے پر ابھارتی ہے؛ کیونکہ وہ یہ محسوس کرتا ہے کہ اسے وہی کچھ حاصل ہو گا جس کا وہ مستحق ہے، ایسا کرنے میں بہت سے مفاسد اور خرابیاں ہیں جن میں یہ بھی ہے کہ ایسا کرنے میں ان کفار کی مدح سرائی اور ان کے اخلاق اور صفات اور ان کےمعاملات کی تعریف ہے، جو ان کے ساتھ دوستی میں لے جائےگا، اور اس کے بعد بہت سے لوگوں کے لیے ان کے دین میں بھی فتنہ کا باعث ہو گا.

واللہ اعلم .